Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون ۴۴۹

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَاءُ عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

یوم بدھ

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۳۰ پیسے

جلد ۶۶/۳۱	۱۶ ربیع الثانی سنہ ۱۳۹۷ھ ، ۶ شہادت ۱۳۵۶ ہش ، ۶ اپریل سنہ ۱۹۷۷ء	نمبر ۷۶	

اخبارِ احمدیہ

ربوہ ۶ شہادت۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب کی مرسلہ آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ:۔

طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے، الحمد للہ

احبابِ جماعت التزام کے ساتھ دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ حضور کو صحت و عافیت کے ساتھ لمبی عمر عطا فرمائے، ہمیشہ اپنی حفاظتِ خاص میں رکھے اور اپنی تائید و نصرت سے نوازتا رہے۔ آمین

پسرم عزیزم چوہدری عبدالکریم خاں شاہد کاٹھ گڑھی واقفِ زندگی مربی سلسلہ احمدیہ عرصہ تین ماہ سے ریڈیم وارڈ (بیڈ ۶) میو ہسپتال لاہور میں زیرِ علاج ہیں۔ مرض کے نتیجہ میں گھٹنے میں فریکچر ظاہر ہوا تھا۔ اب اپریشن کے بعد ساری ٹانگ پر پلستر کیا ہوا ہے۔ درد ابھی ختم نہیں ہوئی۔ احبابِ کرام سے درخواستِ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ عزیز کو شفائے کاملہ عطا فرمائے۔

(عبدالعزیز خاں کاٹھ گڑھی عفی عنہ
محلہ دار العلوم غربی۔ ربوہ)

حضرت سیّدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی علالت

ربوہ ۶ شہادت۔ حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت کے بارے میں محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب مطلع فرماتے ہیں کہ:۔

کل بے چینی اور ضعف
بہت رہا۔

احبابِ جماعت خاص توجہ اور درد و الحاح کے ساتھ دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضرت سیدہ ممدوحہ مدظلہا کو کامل شفا عطا فرمائے اور آپ کے مبارک اور قیمتی وجود کو تا دیر سلامت رکھے۔ آمین

ضرورت معلّمین

بعض دیہاتی جماعتوں کو ایسے معتمر احمدی معلّموں کی ضرورت ہے جو عورتوں اور بچّوں کو قرآنِ مجید پڑھا سکیں۔ ضرورت مند اصحاب اپنی جماعت کے امیر یا صدر صاحب کی تصدیق اور ضروری کوائف کے ساتھ اپنی درخواستیں بھجوا دیں اور یہ بھی لکھیں کہ وہ کم از کم کس قدر حق الخدمت پر یہ خدمت انجام دے سکیں گے۔

(نائب ناظر اصلاح و ارشاد مقامی)

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

خدا سے محبّت کا تقاضا یہ ہے کہ تم اپنے عزیز مال کو اسکی راہ میں خرچ کرو

جو خدا کی راہ میں اپنا مال خرچ کریگا اسکے مال میں دوسروں کی نسبت زیادہ برکت دی جائے گی

"واقعی اور قطعی طور پر وہی شخص اِس جماعت میں داخل سمجھا جائے گا جو اپنے عزیز مال کو اِس راہ میں خرچ کرے گا۔ یہ ظاہر ہے کہ تم دو چیزوں سے محبّت نہیں کر سکتے اور تمہارے لئے ممکن نہیں کہ مال سے بھی محبّت کرو اور خدا سے بھی۔ صرف ایک سے محبّت کر سکتے ہو۔ پس خوش قسمت وہ شخص ہے کہ خدا سے محبّت کرے۔ اور اگر کوئی تم میں سے خدا سے محبّت کر کے اس کی راہ میں مال خرچ کرے گا تو مَیں یقین رکھتا ہوں کہ اس کے مال میں بھی دوسروں کی نسبت زیادہ برکت دی جائے گی کیونکہ مال خود بخود نہیں آتا بلکہ خدا کے ارادہ سے آتا ہے۔ پس جو شخص خدا کے لئے بعض حصہ مال کا چھوڑتا ہے وہ ضرور اسے پائے گا لیکن جو شخص مال سے محبّت کر کے خدا کی راہ میں وہ خدمت بجا نہیں لاتا جو بجا لانی چاہیئے تو وہ ضرور اس مال کو کھوئے گا۔"

(ضمیمہ ریویو آف ریلیجنز ستمبر ۱۹۰۳ء)

"ہمیشہ اپنے قول اور فعل کو درست اور مطابق رکھو جیسا کہ صحابہ رضی اللہ عنہم نے اپنی زندگیوں میں کر کے دکھا دیا ایسا ہی تم بھی ان کے نقشِ قدم پر چل کر اپنے صدق اور وفا کے نمونے دکھاؤ اور حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کا نمونہ ہمیشہ اپنے سامنے رکھو۔"

(الحکم جلد ۹ نمبر ۹-۱۸)

"مال کا اللہ تعالیٰ کی راہ میں خرچ کرنا بھی انسان کی سعادت اور تقویٰ شعاری کا معیار اور محک ہے۔ ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی زندگی میں للّٰہی وقف کا معیار اور محک وہ تھا جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے ایک ضرورت بیان کی اور وہ کُل اثاث البیت لے کر حاضر ہو گئے۔"

(الحکم جلد ۴ نمبر ۳۰)

پبلشر: مسعود احمد ۔ پرنٹر: سید عبدالحی ۔ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ ۔ مقامِ اشاعت: دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۶ر شہادت ۱۳۵۶ ہش
۶ر اپریل ۱۹۷۷ء

فعلی شہادت کی قطعی اور حتمی حیثیت

مامورینِ الٰہی محکم دلائل اور روشن نشانات کے ساتھ مبعوث ہوتے ہیں اِس کے باوجود انکی شدید مخالفت کی جاتی ہے۔ ابتداً چند سعید رُوحوں کے سوا باقی پوری کی پوری قوم انکی دعوت کو ردّ کر دیتی ہے اور نہ صرف یہ کہ دعوت کو ردّ کر دیتی ہے بلکہ مخالفت پر آمادہ ہو کر انہیں ان کے مشن میں "ناکام کرنے پر تُل جاتی ہے۔ قوم کی اکثریت نہ محکم دلائل کو ہی خاطر میں لاتی ہے اور نہ روشن نشانات کا ہی کوئی اثر قبول کرتی ہے۔ بالآخر خدا تعالیٰ اپنی فعلی شہادت سے اپنے ماموروں کی صداقت کو دُنیا پر آشکار کرتا ہے اور وہ فعلی شہادت یہی ہوتی ہے کہ مخالفین اپنی طاقت کے گھمنڈ میں حق پرستوں کی مختصر جماعت کو جتنا زیادہ مٹانے اور ناکام کرنے کی کوشش کرتے ہیں خدا تعالیٰ اپنے ماموروں اور ان پر ایمان لانے والے کمزور اور بظاہر بے سہارا لوگوں کو اتنا ہی زیادہ اپنی تائید و نصرت سے نواز کر درجہ بدرجہ کامیابیوں سے نوازتا چلا جاتا ہے اور اِس طرح دُنیا پر آشکار کر دکھاتا ہے کہ مَیں نے ہی انہیں اصلاحِ خلق کے کام پر مامور کیا ہے اور ہر قدم میں مَیں ہی ان کا معین و مددگار ہوں۔

جب اشاعتِ حق کے سلسلہ میں یہ مرحلہ آ جاتا ہے کہ مامور من اللہ کی قوم نہ دلائل کو خاطر میں لاتی ہے اور نہ اللہ تعالیٰ کے ظاہر کردہ نشانات کا ہی کوئی اثر قبول کرتی ہے اور انگریزی محاورہ کی رُو سے DEADLOCK (یعنی بظاہر نہ ختم ہونے والے تعطل) کی کیفیت رونما ہو جاتی ہے تو مامور من اللہ خدائی حکم کے ماتحت اپنے مخالفین کو مخاطب کر کے کہہ دیتا ہے:۔

اِعْمَلُوْا مَا شِئْتُمْ اِنَّهٗ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ۝

(حٰمٓ السجدہ آیت ۴۱)

ترجمہ:۔ (اے لوگو!) جو کچھ چاہو کرو اللہ تمہارے اعمال کو اچھی طرح دیکھ رہا ہے۔

یا پھر وہ جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں ایک اور جگہ فرمایا ہے اپنی قوم کو مخاطب کر کے اس سے یہ کہہ کر بری الذمّہ ہو جاتا ہے کہ:۔

يٰقَوْمِ اعْمَلُوْا عَلٰى مَكَانَتِكُمْ اِنِّيْ عَامِلٌ فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ
مَنْ تَكُوْنُ لَهٗ عَاقِبَةُ الدَّارِ اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الظّٰلِمُوْنَ ۝

(الانعام آیت ۱۳۶)

ترجمہ:۔ اے قوم! تم اپنے طریق پر عمل کرو۔ مَیں بھی (اپنے طریق پر) عمل کروں گا۔ پھر تم جلدی ہی معلوم کر لوگے کہ اِس گھر (یعنی دُنیا) کا انجام کس کے حق میں ہوتا ہے۔ بات یہ ہے کہ ظالم (کبھی) کامیاب نہیں ہوتے۔

یہی وہ مرحلہ ہوتا ہے کہ جب خدا تعالیٰ مخالفینِ حق کی طرف سے اقوالِ الٰہی میں پیدا کردہ اختلاف اور اشتباہ کو اپنے افعال سے دُور کر دکھاتا ہے لیکن ان افعال کو اپنی مصلحتِ خاص کے ماتحت جب چاہتا ہے ظاہر کرتا ہے اور وقفہ وقفہ سے ظاہر کر کے انتہائی مخالف اور نامساعد حالات کے باوجود حق کو درجہ بدرجہ غالب کرتا چلا جاتا ہے۔ یہ وہ وقت ہوتا ہے کہ جب خدا تعالیٰ اپنی فعلی شہادت کے ذریعہ

کہتا ہے "یہ تو بندۂ عالی جناب ہے
مجھ سے لڑو اگر تمہیں لڑنے کی تاب ہے"

بعینہٖ اِنہی حالات سے فخرِ اوّلین و آخرین خاتم الانبیاء حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کو بھی گزرنا پڑا۔ جب یہ مرحلہ آیا تو آپؐ نے بھی خدائی حکم کے ماتحت اپنی قوم کو مخاطب کر کے یہی فرمایا اِعْمَلُوْا عَلٰى مَكَانَتِكُمْ اِنِّيْ عَامِلٌ۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ اپنی فعلی شہادت کے ذریعہ اسلام کو درجہ بدرجہ غالب کرتا چلا گیا اور کفارِ مکہ کی انتہائی شدید مخالفت کے باوجود اسلام پورے عرب میں غالب آئے بغیر نہ رہا۔ چنانچہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے فرزندِ جلیل سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اِس امر کو واضح کرتے ہوئے کہ کفارِ مکہ نے اقوالِ الٰہی کے بارہ میں اپنی معاندانہ روش اور ہٹ دھرمی کی وجہ سے جو اشتباہ پیدا کیا تھا خدا تعالیٰ نے اسے اپنے افعال کے ذریعہ کس طرح دُور کیا، فرماتے ہیں:۔

"جھوٹے مذہب کے ساتھ اُس کی (یعنی اللہ تعالیٰ کی) نصرت اور تائید کبھی شامل نہیں ہو سکتی۔ اگر جھوٹے مذہب کی بھی وہی خاطر خدا تعالیٰ کو ہو جو کہ سچے مذہب کی ہوتی ہے تو پھر سچ اور جھوٹ کا امتیاز کرنا محال ہو جائے۔ اِس لئے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے جیسا کہ قرآن مجید میں درج ہے یہ جواب دیا کہ اِعْمَلُوْا عَلٰى مَكَانَتِكُمْ اِنِّيْ عَامِلٌ کہ اگر تم لوگوں پر میرا سچا ہونا مشتبہ ہے تو تم بھی اپنی اپنی جگہ عمل کرو مَیں بھی کرتا ہوں انجام پر دیکھ لینا کہ خدا تعالیٰ کی تائید اور نصرت کس کے شاملِ حال ہے۔ جو امر خدا تعالیٰ کی طرف سے ہوگا وہ بہر حال غالب ہو کر رہے گا وَاللّٰهُ غَالِبٌ عَلٰى اَمْرِهٖ ...

فیصلہ کی جو آسان ترین راہ ہے وہ یہ ہے کہ ایک قول ہوتا ہے اور ایک فعل۔ اگر قول میں اختلاف ہے تو فعل کی انتظار چاہیئے۔ قول پر اگر فیصلہ کا مدار رکھا جاوے تو اس کی نظیر دوسری جگہ نکل آتی ہے اور دوسرا کہتا ہے کہ مجھے یہ الہام ہوا ہے کہ تم کذّاب ہو لیکن فعل کو کہاں چھپائیں گے۔ اس کی مثال تو ایک سورج کی ہے جس کی رؤیت سے کوئی انکار نہیں کر سکتا ...

خدا تعالیٰ فرماتا ہے اِنْ يَّكُ كَاذِبًا فَعَلَيْهِ كَذِبُهٗ وَاِنْ يَّكُ صَادِقًا يُّصِبْكُمْ بَعْضُ الَّذِيْ يَعِدُكُمْ۔ جب سے دُنیا قائم ہوئی ہے یہ کبھی اتفاق نہیں ہُوا کہ خدا تعالیٰ نے کاذب کی تائید کر کے سچّوں کو شکست دی ہو۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں آپؐ کے مقابلہ میں الہام کے مدعی موجود تھے اور وہ آپؐ کو جھوٹا خیال کرتے تھے۔ مسیلمہ کذاب بھی اُنہی میں تھا اگر قول پر مدار ہوتا تو اشتباہ رہتا مگر آخر فعلِ الٰہی نے فیصلہ کر دیا۔ دیکھ لو کہ اب کس کے دین کا نقارہ بج رہا ہے، کس کا نام روشن ہے۔ جو خدا تعالیٰ کی طرف سے ہوتا ہے اس کو برکت دی جاتی ہے، وہ بڑھتا ہے، وہ پھلتا اور پھولتا ہے اور اس کے دشمنوں پر اسے فتح پر فتح ملتی ہے لیکن جو خدا تعالیٰ کی طرف سے نہیں ہوتا وہ مثل جھاگ کے ہوتا ہے جو کہ بہت جلد نابُود ہو جاتا ہے۔ خدا تعالیٰ کو کوئی دھوکا نہیں دے سکتا۔ جس کا مدار تقویٰ پر ہوگا اور جس کے خدا تعالیٰ کے ساتھ پاک تعلقات ہوں گے اُسی کی نصرت ہوگی ... مختصر فیصلہ یہی ہے کہ اگر قول میں تعارض ہے تو فعل خود فیصلہ کر دے گا۔ ایک مفتری تحصیلدار گورنمنٹ سے عزّت نہیں پا سکتا اور گرفتار کیا جاتا ہے تو مفتری علی اللہ کیسے اُس کا محبوب ہو سکتا ہے اور وہ کب اس کی تائید کر سکتا ہے۔ اگر سچے کی عزّت بھی ویسی ہو جیسے کہ جھوٹے کی تو پھر دُنیا سے امان اُٹھ جاوے گا۔ پس یاد رکھو کہ قول کے اشتباہ فعل سے ہی دُور ہو سکتے ہیں۔"

(فرمودہ ۱۱ر فروری ۱۹۰۵ء بحوالہ ملفوظات جلد ہفتم صٓ ۳۰۴ تا صٓ ۳۰۵)

پھر لہرایا حق کا پرچم

پھر لہرایا حق کا پرچم ❊ نظمِ کُہن ہے درہم برہم
ہر سُو نُور کی کرنیں پھیلیں ❊ جاگ اُٹھا ویرانۂ عالم
رِستے ناسُوروں والوں سے ❊ کہہ دو آ گیا ابنِ مریم
ہر دِل کا دُکھ اپنا دُکھ ہے ❊ اپنا دل ہے دردِ مجسّم
تڑپائیں گے سارے جہاں کو ❊ روئیں اور رلائیں گے ہم
ہر وادی ہر کوہ پہ جا کر ❊ برسائیں گے دیدۂ پُرنم
پھیلائیں گے نامِ محمدؐ ❊ صلی اللہ علیہ وسلم
جاں دے کر بھی ہونے نہ دینگے ❊ حق کی نوا باطل میں مدغم
ہر ہر گام پہ کام آئے گا
ناہیدؔ اپنا عزمِ مصمّم

عبدالمنان ناہید

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خوابوں کی اہمیت

(مکرم محمد اکرم صاحب متعلم جامعہ احمدیہ ربوہ)

خوابوں کی اہمیت اور افادیت سے کسی کو انکار نہیں ہر ایک انسان کبھی نہ کوئی خواب دیکھتا ہے مگر اس کا تعلق صرف اس کے ظاہری حالات اور عقائد سے ہی نہیں بلکہ اور بھی کئی باتوں سے ہوتا ہے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے

إِنَّ رُؤْيَا الْمُؤْمِنِ جُزْءٌ مِنْ سِتَّةٍ وَأَرْبَعِينَ جُزْءًا مِنَ النُّبُوَّةِ۔

(ترمذی ابواب الرؤیا)

مومن کی رویا یقیناً نبوت کا چھیالیسواں حصہ ہے اس حدیث سے مومن کی رؤیا کی اہمیت کا اندازہ ہوتا ہے۔

پھر خوابوں کی اہمیت کا اندازہ آپ اس بات سے بھی لگا سکتے ہیں کہ جب آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم صبح کی نماز پڑھا چکتے تو صحابہ سے دریافت فرماتے کہ کیا کسی نے کوئی خواب دیکھا ہے۔ اگر دیکھا ہے تو بیان کرے۔

(ترمذی ابواب الرؤیا)

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے خوابوں کی تین اقسام بیان فرمائی ہیں اور ان تینوں قسم کے خوابوں کا تعلق تینوں زمانوں یعنی ماضی، حال اور مستقبل سے ہوتا ہے

۱۔ اَلْحَسَنَةُ بُشْرَى مِنَ اللّٰهِ

اچھی اور پسندیدہ خواب جو اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہوتی ہے۔ قرآن کریم سے اس کی مثال ملتی ہے اور اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:۔

وَإِذْ قَالَ يُوسُفُ لِأَبِيهِ يَا أَبَتِ إِنِّي رَأَيْتُ أَحَدَ عَشَرَ كَوْكَبًا وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ رَأَيْتُهُمْ لِي سَاجِدِينَ۔

(یوسف آیت ۵)

جب یوسف نے اپنے باپ سے کہا۔ اے میرے باپ میں نے گیارہ ستاروں اور سورج اور چاند کو دیکھا ہے کہ وہ مجھے سجدہ کر رہے ہیں۔

حضرت یوسف علیہ السلام کی یہ خواب ایک بشارت تھی جو آپ کو دی گئی اور اس کا تعلق مستقبل سے تھا۔ آیت قرآنیہ میں سورج چاند اور ستاروں کے لئے جو ضمیر استعمال ہوئی ہے وہ ہمیشہ ذوی العقول کے لئے آتی ہے اور سورج چاند اور ستارے اپنی اصل شکل میں مراد ہوتے تو ھُمْ کی بجائے ھا یا ھن ہوتا۔ چنانچہ اس کی تعبیر حضرت یوسف علیہ السلام نے اسی وقت کر دی تھی اور آپ کے والد حضرت یعقوب علیہ السلام نے فرمایا تھا۔ اے میرے پیارے بیٹے اپنی یہ رؤیا اپنے بھائیوں کے پاس نہ بیان کیجیو ورنہ وہ تمہارے متعلق کوئی مخالفانہ تدبیر کریں گے اور جب حضرت یوسف علیہ السلام کے والدین اور بھائی آپ کے پاس پہنچے تو حضرت یوسف علیہ السلام نے فرمایا اے میرے باپ یہ میری پہلے سے خواب ہی کی سچی ہوئی بات کی تعبیر ہے جسے خدا تعالیٰ نے ثابت کر دکھایا ہے

سورۃ یوسف میں مصر کے بادشاہ کا بھی ایک خواب بیان ہوا ہے اس نے دیکھا کہ سات دبلی گائیں ہیں جو سات موٹی گائیوں کو کھا رہی ہیں اور سات سبز بالیں ہیں جن کے مقابل سات خشک بالیں ہیں۔ بادشاہ نے اپنے درباریوں سے اس خواب کی تعبیر دریافت کی تو انہوں نے کہا یہ تو پراگندہ خواب ہے اور ہم لوگ ایسی خوابوں کی حقیقت سے واقف نہیں۔ لیکن حضرت یوسف علیہ السلام نے اس کی یہ تعبیر فرمائی کہ تم مسلسل سات سال بڑی جدوجہد سے کاشت کرو گے اس عرصہ میں جو تم کاٹو اسے سوائے اس تھوڑے سے حصہ کے جس کی تمہیں خوراک کے سلسلہ میں ضرورت ہو بالوں ہی میں رہنے دینا۔ پھر اس کے بعد سات سال تنگی کے آئیں گے اور یہ سات سال سوائے اس قلیل مقدار کے جسے تم پس انداز کر لو تمام اس غلہ کو جو تم نے ان کے لئے پہلے سے جمع کر چھوڑا ہوگا کھا جائیں گے اور پھر اس کے بعد ایک ایسا سال آئے گا جس میں لوگوں کی فریاد سنی جائیگی اور وہ خوشحال ہو جائیں گے۔

اب دیکھیں وہ خواب جسے عزیز مصر کے ساتھی اضغاث احلام بتاتے تھے کیسے پتہ کی خواب نکلی۔ علم تعبیر ہر ایک کو نہیں دیا جاتا۔ یہ خدا تعالیٰ کا عطیہ ہے جو اس کے برگزیدہ بندوں کو عطا ہوتا ہے۔

سورۃ یوسف میں ہی دو قیدیوں کے خوابوں کا ذکر بھی آتا ہے ان دونوں خوابوں کا تعلق بھی رؤیا حسنہ سے ہی ہے۔ ایک قیدی نے یہ دیکھا کہ میں انگور نچوڑ رہا ہوں اور دوسرے نے دیکھا کہ وہ اپنے سر پر روٹیاں اٹھائے ہوئے ہیں جن میں سے پرندے کھا رہے ہیں۔ حضرت یوسف علیہ السلام نے ان قیدیوں کو پہلے توحید کی تبلیغ کی اور پھر ان کی خوابوں کی تعبیر بیان فرمائی آپ نے فرمایا پہلا شخص تو قید سے رہا ہو جائے گا اور اپنے آقا کو شراب پلایا کرے گا اور دوسرا شخص سولی دے کر مارا جائے گا اور پرندے اس کے سر پر سے گوشت وغیرہ کھائیں گے

۲۔ دوسری قسم کی خواب حدیث النفس (یحدث الرجل بھا نفسہ) کہلاتی ہے یعنی انسان کو اپنی غیر شعوری جذبات کا نظارہ کرایا جاتا ہے جو محفوظ ہوتے ہیں۔

۳۔ تیسری قسم خواب کی تحزین من الشیطٰن ہے یعنی وہ خواب جو شیطان کی طرف سے گھبراہٹ پیدا کرنے اور غمگین کرنے کے لئے ہو۔ مثلاً انسان خواب میں دیکھے کہ آسمان سے گر پڑا ہے کسی نے خنجر چبھو دیا ہے یا ڈوب گیا ہے تو ایسے خواب پریشان کن اور خوف زدہ کرنے والے ہوتے ہیں جن کی کوئی حقیقت نہیں ہوتی یا بعض اوقات برا خواب آتا ہے اور بھول جاتا ہے مگر اس کا اثر قائم رہتا ہے۔ اس اثر سے بچنے کے لئے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ دعا سکھلائی ہے۔

اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّهَا۔

اے اللہ میں اس خواب کی برائی سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔

سورۃ یوسف کی آیات (جن کا ذکر پہلی قسم کے خواب کے ضمن میں کیا گیا ہے) سے معلوم ہوتا ہے کہ مشرکوں اور غیر مسلموں کو بھی سچے خواب آ سکتے ہیں اور آج کل بھی جرمن سائنسدان کیکولے (KEKULE) نے خواب میں بینزین کا فارمولا دیکھا۔ صبح تجربات دہرائے تو اس کا خواب سچا ثابت ہو گیا۔ اسی طرح روسی سائنسدان مینڈلیف (MENDELEFF) نے عناصر کا پیریاڈک سسٹم خواب میں دیکھا جو آج تک سائنس میں قابل عمل ہے اور درست مانا گیا ہے

خواب دن میں بھی آ سکتے ہیں اور رات کو بھی لیکن بہتر خواب سحری کے وقت کے ہوتے ہیں اس وقت معدہ اعتدال پر ہوتا ہے۔ ذہن تازہ اور خیالات پاکیزہ ہوتے ہیں۔

خواب میں انسان ہزارہا میل کا سفر منٹوں بلکہ سیکنڈوں میں طے کر لیتا ہے اور کبھی صدیوں کا نظارہ پلک جھپکنے سے پہلے کر لیتا ہے۔ اس کی مثال بھی قرآن کریم نے بیان فرمائی ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے

أَوْ كَالَّذِي مَرَّ عَلَىٰ قَرْيَةٍ وَهِيَ خَاوِيَةٌ عَلَىٰ عُرُوشِهَا قَالَ أَنَّىٰ يُحْيِي هَٰذِهِ اللَّهُ بَعْدَ مَوْتِهَا فَأَمَاتَهُ اللَّهُ مِائَةَ عَامٍ ثُمَّ بَعَثَهُ قَالَ كَمْ لَبِثْتَ قَالَ لَبِثْتُ يَوْمًا أَوْ بَعْضَ يَوْمٍ قَالَ بَل لَّبِثْتَ مِائَةَ عَامٍ فَانظُرْ إِلَىٰ طَعَامِكَ وَشَرَابِكَ لَمْ يَتَسَنَّهْ۔

(سورہ بقرہ آیت ۲۶۰)

یا تو نے دیکھا اس شخص کی مانند کوئی آدمی) جو ایک ایسی بستی سے گذرا جو اپنی چھتوں کے بل گری ہوئی تھی اس نے کہا اللہ اس کی ویرانی کے بعد اسے کب آباد کرے گا اس پر اللہ نے اس کو سو سال تک خواب کی حالت میں سلائے رکھا پھر اسے اٹھایا اور فرمایا (اے میرے بندے) تو کتنا عرصہ رہا اس نے کہا ظاہری حالت میں ایک دن یا

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ مورخہ ۱۵ اپریل ۷۷ء

دن کا کچھ حصہ رہا ہوں تو اللہ نے اس کے جواب کی طرف اشارہ کرتے ہوئے فرمایا بلکہ تو سو سال رہا ہے لیکن اپنے کھانے پینے کی چیزوں کو دیکھ کہ وہ گلی سڑی نہیں۔

خوابوں کے بارہ میں ہدایت نبوی

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ

۱۔ اپنی خواب کسی عقلمند اور سمجھدار آدمی کے سوا کسی اور کو نہ سناؤ اس کی وجہ یہ ہے کہ بعض اوقات لوگ غلط تاویلیں اور تعبیریں کرکے خواب دیکھنے والے کے لئے ہی مشکل کا باعث بن جاتے ہیں

۲۔ کوئی ناپسندیدہ خواب دیکھے تو اس کے شر سے بچنے کے لئے اَللّٰھُمَّ اَعُوْذُ بِکَ مِنْ شَرِّھَا۔ پڑھے۔ توبہ واستغفار بھی خواب کے بد اثرات دور ہو جاتے ہیں۔

خوابوں کی تعبیر

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد مسلمانوں میں ہزاروں معبر (تعبیر کرنیوالے) پیدا ہوئے اور اس زمانہ میں بھی موجود ہیں امام ابن سیرین کا نام تعبیر الرؤیا میں بہت مشہور ہے اس وقت جماعت احمدیہ میں اللہ تبارک وتعالیٰ نے بہتوں کو تعبیر الرؤیا کا ملکہ عطا فرمایا ہے۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے بعض خوابوں کی تعبیر بھی فرمائی ہے۔ مثلاً آپ نے فرمایا جس نے خواب میں مجھے دیکھا اُس نے واقعی مجھے دیکھا۔ کیونکہ شیطان میرا عکس نہیں بن سکتا۔ قید کی تعبیر آپ نے ثابت قدمی کی۔ آپ نے دودھ کی تعبیر علم قمیص کی تعبیر دین، کالی عورت کی تعبیر وبا اور سفید کپڑوں کی تعبیر اہل جنت میں سے ہونا کی۔ آپ طوق پہننے کو ناپسند فرماتے خواب میں سونے کے کنگن دیکھے تو آپ نے اس کی تعبیر دو کاذب کی۔ غرض بڑی اہمیت کی حامل ہیں روحانی وجسمانی صفائی دیکھنے والوں کے خواب دوسروں کی نسبت بہت واضح اور سچے ہوتے ہیں اسلئے سچے خواب دیکھنے کے لئے بیرونی واندرونی طور پر پاکیزہ ومطہر ہونا ضروری ہے۔

دفتر الفضل سے خط وکتابت کرتے وقت اپنی چٹ نمبر کا حوالہ اور پتہ خوشخط لکھا کریں۔

الیشہ (نائیجیریا) میں جماعت احمدیہ کے زیر انتظام قائم شدہ

احمدیہ سیکنڈری سکول کی عمارت کا شاندار افتتاح

مکرم مولوی صفی الرحمان صاحب خورشید مبلغ مقیم لیگوس

الیشہ گاؤں نائیجیریا کی پلیٹو سٹیٹ PLATEAU STATE کے بارڈر پر ایک دورافتادہ علاقہ میں واقع ہے اس گاؤں میں گذشتہ سال جماعت کو حضور ایدہ اللہ کی جاری کردہ "نصرت جہاں سکیم" کے تحت ایک سیکنڈری سکول کھولنے کی توفیق ملی۔ یہ گاؤں جو کہ مسلم آبادی کی اکثریت پر مشتمل ہے ایسے علاقہ میں ہے۔ جہاں ابھی گورنمنٹ کی طرف سے تعلیمی سہولتیں میسر نہیں اس امر کا اندازہ اس امر سے لگایا جا سکتا ہے کہ ساری نصروا ڈویژن (NASSRA WA D) میں اس سے قبل صرف گورنمنٹ کا سیکنڈری سکول تھا۔ ہمارے اس سکول کو یہ بھی امتیاز حاصل ہے کہ ساری سٹیٹ میں ہمارا واحد سکول ہے جو کسی مسلم ادارے کی طرف سے کھولا گیا ہے۔ اس کے علاوہ تمام سکول عیسائی اداروں کی طرف سے کھولے گئے ہیں۔

اس سکول کا اجراء گذشتہ سال جنوری میں ایک عارضی عمارت میں کیا گیا تھا سکول کی بڑھتی ہوئی ضرورت کے پیش نظر حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی منظوری سے الیشہ کمیونٹی کی طرف سے دی گئی سات ایکڑ زمین پر مستقل عمارت کی تعمیر کا کام گذشتہ سال ۲۳ر مئی ۷۶ء کو محترم مولوی محمد اجمل صاحب شاہد امیر جماعت احمدیہ اور علاقہ کے چیف نے سنگ بنیاد رکھ کر کیا تھا۔ ہمارے مخلص احمدی دوست جناب الحاج عبدالقادر صاحب فنا جو کی زیر نگرانی باوجود رسل ورسائل کی مشکلات اور دورافتادہ علاقہ میں ہونے کے بہت جلد سکول کی عمارت کا ایک حصہ بفضل اللہ تعالیٰ مکمل ہو گیا

محترم امیر صاحب محترم امجد صاحب انجینئر محترم مولوی عزیز احمد شاد صاحب اور خاکسار کے علاوہ دوسرے مبلغین کرام دو روز قبل وہاں پہنچ گئے تاکہ افتتاح کی تقریب کے خصوصی انتظامات کا معائنہ کیا جا سکے

۲۰ مارچ کی صبح کو سکول کی بلڈنگ کے افتتاح کی تقریب نہایت ہی پررونق اور شاندار تھی سکول کا احاطہ جو کچھ عرصہ قبل پرخار جھاڑیوں سے پر تھا۔ اب ایک آباد اور بارونق جگہ میں تبدیل ہو گیا تھا۔ تقریب میں شمولیت کے لئے نہ صرف گاؤں کے معززین جوق در جوق تشریف لائے بلکہ اردگرد کے علاقہ اور ملک کے دور دراز حصوں سے بھی لوگ جمع ہوئے سکول کے طلباء اپنی یونیفارم میں دو رویہ ان کے استقبال کے لئے ایستادہ تھے۔ غرض یہ موقع گاؤں کی تاریخ میں عظیم دن تھا۔ جب کہ احمدیہ سکول کے اجراء سے ان کی خواہش کی عملی تعبیر ظہور پذیر ہوئی۔

افتتاح کی کارروائی کے لئے مکرم مرگیوٹے ([illegible]) چیف ایجوکیشن آفیسر جاس سے [illegible] آف ایجوکیشن کے نمائندہ کے طور پر تشریف لائے تھے زیر صدارت جناب سید عزیز احمد شاہ صاحب کی تلاوت قرآن مجید سے افتتاحی تقریب کا آغاز ہوا۔ آپ کے بعد مکرم عرفان صادق صاحب پرنسپل نے سکول کی مختصر تاریخ کا ذکر کیا اور بتایا کہ کس طرح خدا تعالیٰ نے نامساعد حالات میں جماعت کو اس سکول کی تعمیر کی

مکرم امیر صاحب نے افتتاحی تقریر میں جماعت احمدیہ کی پالیسی کا ذکر کیا کہ جماعت اپنے تمام ذرائع بروئے کار لاکر ترقی پذیر ملکوں میں تعلیمی اور طبی سہولتیں مہیا کر رہی ہے اور خدمت خلق کو اپنا جزو ایمان سمجھتی ہے آپ نے حاضرین کو بتلایا کہ سکول سے ملحقہ زمین میں فیڈرل گورنمنٹ کی جاری کردہ خود اگاؤ کی تحریک کے مطابق پروگرام شروع کیا جائیگا آپ نے اس امر کا بھی ذکر کیا کہ جماعت بفضلہ تعالیٰ اس سکول کو ایک مثالی ادارہ بنانے میں کامیاب ہو سکے گی

آپ کے بعد چیئرمین لوکل کونسل نصروا ڈویژن اور علاقہ کے ایک سرکردہ مسلم لیڈر نے یکے بعد دیگرے ایڈریس پیش کئے جن میں انہوں نے جماعت کے تعاون پر شکریہ ادا کرتے ہوئے اپنی طرف سے پورے تعاون کا یقین دلایا اور اس بات پر اطمینان کا اظہار کیا کہ جماعت ہماری توقعات سے بڑھ کر ہمارے علاقہ کی ترقی میں حصہ لیا ہے۔

صدر مجلس ... اگوٹے صاحب نے اپنی تقریر میں جماعت کی ان مساعی جمیلہ کا ذکر کیا جو کہ اس نے تعلیمی میدان میں سرانجام دی ہیں آپ نے جماعت کا شکریہ بھی ادا کیا کہ اس نے حکومت کی منشاء کے مطابق سکول کی عمارت تعمیر کی ہے۔ دوسری طرف آپ نے طلباء کو اس طرف توجہ دلائی کہ وہ محنت اور شوق سے تعلیم حاصل کریں اور اس نادر موقع سے کما حقہ فائدہ اٹھائیں۔

آپ کے بعد علاقہ کے چیف صاحب نے تمام معززین مہمانان اور دوستوں کا شکریہ ادا کیا۔ نیز آپ نے جماعت کے اس شاندار کارنامے پر جماعت کو مبارکباد پیش کی کہ انہوں نے ہر طرح سے ہماری امداد کر کے ہمارے دل جیت لئے ہیں اور ہماری ایک دیرینہ خواہش کی تکمیل ہو گئی ہے۔

آپ کی تقریر کے بعد مکرم گوٹے صاحب نے فیتہ کاٹ کر سکول کی عمارت کا افتتاح کیا اور سارے تعمیر شدہ حصہ کو دیکھا اور ہر طرح سے اطمینان کا اظہار فرمایا۔ فالحمدللہ علیٰ ذالک۔

آخر میں تمام معززین کی مشروبات سے تواضع کی گئی اور بچوں میں مٹھائی تقسیم کی گئی

اس طرح سے یہ افتتاح کی تقریب بڑے ہی پروقار طریقہ پر اختتام پذیر ہوئی۔

مقابلہ مضمون نویسی

امسال مضمون نویسی کا عنوان ہے

"شعب ابی طالب"

الفاظ - ۳ ہزار سے ۵ ہزار تک ہونگے۔

آخری تاریخ - ۳۰ جون ۱۹۷۷ء

قائدین کرام سے گذارش ہے کہ وہ اپنی مجالس میں خدام کو مقالہ لکھنے کے لئے تیار کریں۔

مہتمم تعلیم

مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ

زکوٰۃ کی ادائیگی اموال کو بڑھاتی اور تزکیہ نفس کرتی ہے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وصایا

ضروری نوٹ :-

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جا رہی ہیں کہ اگر کسی صاحب کو ان وصایا میں سے کسی وصیت کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ دن کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

مسل نمبر ۲۳۰۴۵

میں عزّہ مجید زوجہ صلاح الدین احمد نظامی صاحب قوم سید پیشہ خانہ داری عمر ۴۱ سال پیدائشی احمدی ساکن کراچی۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۰/۷/۷۶ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔

۱۔ حق مہر بذمہ خاوند -/۱۱۰۰۰ روپے

۲۔ زیور طلائی ۶ تولہ مالیتی -/۵۰۰۰ روپے

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامۃ۔ عزّہ مجید زوجہ صلاح الدین احمد صاحب B - 37 بلاک W اقبال ٹاؤن کراچی۔

گواہ شد۔ قریشی فصیح الدین احمد پریذیڈنٹ اقبال ٹاؤن کراچی۔

گواہ شد۔ صلاح الدین احمد (خاوند موصیہ) کراچی۔

مسل نمبر ۲۳۰۴۶

میں شہزادہ بیگم بیوہ خان بشیر احمد خان صاحب مرحوم، قوم پٹھان یوسف زئی۔ پیشہ خانہ داری عمر ۷۵ سال بیعت ۱۹۶۱ء ساکن ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۰/۶/۷۶ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔

حق مہر -/۵۰۰ روپے

(جو وصول نہیں ہوا)

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ ربوہ پاکستان ہوگی۔

اس وقت مجھے مبلغ -/۱۰۰ روپے ماہوار آمد بصورت جیب خرچ از بیٹا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامۃ۔ شہزادہ بیگم محلہ دار الصدر شمالی ربوہ ضلع جھنگ۔

گواہ شد۔ راجہ نذیر احمد ظفر ربوہ

گواہ شد۔ قاضی عبد السلام بھٹی صدر موصیان ربوہ۔

مسل نمبر ۲۳۰۴۷

میں کبریٰ فاطمہ زوجہ محمد ابراہیم شاہ صاحب قوم سید پیشہ خانہ داری عمر ۴۷ سال بیعت ۱۹۴۷ء ساکن ڈسکہ ضلع سیالکوٹ۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۹/۲/۷۷ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔

(۱) حق مہر بذمہ خاوند -/۳۰۰ روپے

(۲) طلائی زیور ۵ ماشہ مالیتی -/۲۵۰ روپے۔

(۳) نقد مبلغ -/۵۰ روپے۔

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامۃ۔ کبریٰ فاطمہ زوجہ محمد ابراہیم شاہ سول لائنز ڈسکہ ضلع سیالکوٹ۔

گواہ شد۔ نثار احمد خان مربی سلسلہ ڈسکہ

گواہ شد۔ محمد ابراہیم شاہ (خاوند موصیہ) ڈسکہ

مسل نمبر ۲۳۰۴۸

میں امۃ الحی زوجہ حاجی مرزا نصیر احمد صاحب قوم سندھو پیشہ خانہ داری عمر ۴۳ سال پیدائشی احمدی ساکن ڈسکہ ضلع سیالکوٹ۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۸/۲/۷۷ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔

(۱) حق مہر وصول شدہ -/۵۰۰ روپے

(۲) زیور طلائی ۱۲ تولہ مالیتی -/۶۶۰۰ روپے

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامۃ۔ امۃ الحی زوجہ حاجی مرزا نصیر احمد صاحب البدر انڈسٹری نسبت روڈ ڈسکہ ضلع سیالکوٹ۔

گواہ شد۔ نثار احمد خان مربی سلسلہ ڈسکہ

گواہ شد۔ مرزا نصیر احمد (خاوند موصیہ) ڈسکہ۔

مسل نمبر ۲۳۰۴۹

میں صغریٰ بیگم بیوہ عبد العزیز صاحب مرحوم قوم جنجوعہ راجپوت پیشہ خانہ داری۔ عمر ۶۵ سال پیدائشی احمدی ساکن ربوہ ضلع جھنگ۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۴/۲/۷۷ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔

(۱) حق مہر وصول شدہ -/۵۰۰ روپے

(۲) زیور طلائی وزنی ۳ تولہ مالیتی -/۱۵۰۰ روپے

(۳) سیکنڈ ہینڈ مشین مالیتی -/۲۰۰ روپے

(۴) نقد موجود -/۵۰۰ روپے

(۵) مکان مالیتی -/۴۰۰۰ روپے کا ۱/۲ حصہ میرا ہے

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

اس وقت مجھے مبلغ -/۲۴ روپے ماہوار آمد بصورت پنشن ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامۃ۔ صغریٰ بیگم مکان ۱۷/۴ دار الیمن ربوہ ضلع جھنگ۔

گواہ شد۔ محمد اسمٰعیل اسلم صدر محلہ دار الیمن ربوہ۔

گواہ شد۔ چوہدری محمد احسان الٰہی جنجوعہ ایڈووکیٹ چنیوٹ۔

الفضل میں اشتہار دیکر اپنی تجارت اور کاروبار کو فروغ دیجئے! (مینیجر)

درخواست ہائے دُعا

۱۔ محترم مولوی محمد صدیق صاحب امرتسری کا لاہور میں اپریشن ہوا ہے۔ اپریشن تو کامیاب ہو گیا ہے لیکن کمزوری بے حد ہو گئی ہے۔ چار بوتلیں خون اور متعدد بوتلیں گلوکوز کی لگائی جا چکی ہیں۔ احباب سے درخواست ہے کہ وہ اس پُرانے اور مخلص خادم دین کی صحتِ کاملہ کے لئے دردِ دل سے دعا فرمائیں۔ (محمد اسحٰق صوفی مربی انچارج ضلع شیخوپورہ)

۲۔ مکرم حافظ مبین الحق صاحب شمسؔ "یا مین بکڈپو" کافی عرصہ سے بعارضہ یرقان، جگر کی خرابی اور دیگر عوارض میں مبتلا ہیں۔ علاج معالجہ کے باوجود تا حال کوئی افاقہ نہیں ہو رہا۔ کمزوری دن بدن بڑھتی جا رہی ہے۔ چلنے پھرنے سے معذور ہو چکے ہیں۔ فضل عمر ہسپتال ربوہ میں داخل ہیں۔ احباب جماعت سے ان کی کامل و عاجل صحت کیلئے دردمندانہ دعا کی درخواست ہے۔ (شمس الدین دار العلوم شرقی۔ ربوہ)

۳۔ عاجز طویل عرصہ سے بعارضہ قلب علیل چلا آ رہا ہے چند دن ہوئے کمر پر شدید چوٹ آئی ہے جس سے بہت تکلیف ہے احباب جماعت میرے لئے خاص طور پر دعا فرمائیں۔

(ایچ نور علی خان تحصیل حلقہ سول لائن۔ لاہور)

بچّوں کے دانتوں کا گھُن

بچّوں کا سوتے میں پیشاب نکل جانا بچّوں میں مٹی کھانے کی عادت وغیرہ سے بچاؤ کے لئے مفید لٹریچر

مُفت طلب فرمائیے

کیور ہیومیڈیسن کمپنی رجسٹرڈ (ڈاکٹر راجہ ہومیو)

لاہور۔ کراچی۔ ربوہ فون ۶۰۶/۶۰۷

Digitized by Khilafat Library Rabwah

زمیندار اصحاب کو سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کی خصوصی ہدایات

"اللہ تعالیٰ کے سلسلے کی ضرورتوں کو پوری کریں جو یکدم بڑھ گئی ہیں"

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ نے زمیندار اصحاب کو خاص طور پر سلسلہ کی ضروریات کی طرف متوجہ فرمایا ہے اور نئے حالات کی روشنی میں انہیں تلقین کی ہے کہ وہ اپنے آپ کو مستعد بنائیں اور یہ احساس پیدا کریں کہ انہوں نے جماعتی ذمہ داریوں کو اُٹھانا ہے اور سلسلہ کی ضرورتوں کو پورا کرنا ہے جو یکدم بڑھ گئی ہیں۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا:۔

"تیسری قسم زمیندار اصحاب کی ہے اور خدا تعالیٰ کے فضل سے ہماری زمیندارہ جماعتیں زیادہ ہیں۔ جہاں ملازم پیشہ آدمی کو پندرہ روپے من سے پچیس روپے من گندم ہو جائے تو تکلیف اُٹھانی پڑتی ہے وہاں زراعت پیشہ آدمی یعنی زمیندار کو فائدہ پہنچتا ہے۔ ویسے یہ بھی ٹھیک ہے کہ زمیندار کے کچھ اخراجات بڑھ جاتے ہیں لیکن اتنے نہیں بڑھتے جتنا کہ قیمت کے لحاظ سے اُسے فائدہ پہنچ جاتا ہے۔ ...... اب اگلی فصل کے لئے سینتیس ۳۷ روپے من گندم کا اعلان کیا گیا تھا مگر اس وقت گو ہر جگہ تو نہیں لیکن بہت سی جگہوں پر سینتیس ۳۷ روپے من سے زیادہ قیمت پر بکنے لگ گئی ہے۔ میں سمجھتا ہوں کہ آئندہ جماعت کی بڑھتی ہوئی ضروریات کو پورا کرنے کے لئے ہمیں زمیندارہ جماعتوں کو مستعد بنانا پڑے گا اور انہیں یہ احساس دلانا پڑے گا کہ وہ زمیندارہ آمد سے اللہ تعالیٰ کے سلسلہ کی ضروریات کو پورا کریں جو یکدم بڑھ گئی ہیں" (خطبہ جمعہ مطبوعہ الفضل مورخہ ۱۳ مارچ ۱۹۷۵ء)

پس زمیندار اصحاب کے لئے لازم ہے کہ وہ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے مندرجہ بالا ارشادات کو پیش نظر رکھتے ہوئے زیادہ سے زیادہ قربانی دیں۔ صرف اس وجہ سے ہی نہیں کہ اللہ نے ان کی آمد میں اضافہ فرمایا ہے بلکہ اس لئے بھی کہ درحقیقت وہی جماعت کی ریڑھ کی ہڈی ہیں کیونکہ جماعت احمدیہ میں کثرت انہی کی ہے اور حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کا خصوصی خطاب اُنہی کی طرف ہے۔ اللہ تعالیٰ ہمارے زمیندار اصحاب کو توفیق دے کہ وہ اپنی ذمہ داریوں کا کما حقہٗ احساس فرماویں اور سلسلہ کے بوجھ کو بشاشت کے ساتھ اُٹھا کر اللہ تعالیٰ کے مزید فضلوں کے وارث ہوں۔ (ناظر بیت المال آمد)

امتحان انصار اللہ سہ ماہی دوم

انصار اللہ کا سہ ماہی دوم کا امتحان انشاء اللہ العزیز ۲۴/۲۶ احسان/جون بروز جمعہ/اتوار منعقد ہوگا۔ نصاب درج ذیل ہے:۔

۱۔ ترجمہ قرآن کریم پارہ ۱۵ ربع چہارم۔
۲۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتاب "لیکچر سیالکوٹ"
۳۔ دس منتخب احادیث رسول ﷺ۔

تمام زعماء اعلیٰ/زعماء کی خدمت میں التماس ہے کہ مندرجہ بالا نصاب سے اراکین کو مطلع فرمائیں اور انہیں امتحان میں شرکت کی تلقین کریں نیز بار بار یاددہانی کراتے رہیں تاکہ زیادہ سے زیادہ افراد امتحان میں حصہ لے سکیں۔ (قائد تعلیم)

مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کی تربیتی کلاس کی تاریخوں میں تبدیلی

مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کی سالانہ تربیتی کلاس جو ۱۵ راپریل تا ۲۸ راپریل منعقد ہو رہی تھی بعض وجوہات کی بناء پر اب ۳ رمئی تا ۱۶ رمئی منعقد ہوگی انشاء اللہ العزیز۔ قائدین اور خدام مطلع رہیں۔

(ناظم اعلیٰ سالانہ تربیتی کلاس)

جامعہ احمدیہ کے سالانہ تقریری مقابلہ جات کا آخری دن

۳۱ مارچ کو جامعہ احمدیہ کے سالانہ تقریری مقابلے تین روز جاری رہنے کے بعد خدا تعالیٰ کے فضل سے بخیر و خوبی اختتام پذیر ہو گئے۔ آخری اجلاس ساڑھے چار بجے سہ پہر تلاوت قرآن پاک سے شروع ہوا جو قمر الدین صاحب آف انڈونیشیا متعلم جامعہ احمدیہ نے کی۔ پھر منصفین کرام مکرم بشارت احمد بشیر نائب وکیل التبشیر (منصف اعلیٰ) جناب محمد سلطان اکبر پروفیسر تعلیم الاسلام کالج اور جناب سید اسرار الحسین بخاری پروفیسر تعلیم الاسلام کالج کا تعارف مکرم ملک مبارک احمد استاذ الجامعہ نے کروایا جس کے بعد لامین للجمعیۃ العلمیہ نے قواعد سالانہ تقریری مقابلہ عربی پڑھ کر سنائے۔ پھر مقابلہ شروع ہوا جس میں ۲۰ مقررین نے حصہ لیا۔

اس مقابلہ میں جناب نصیر احمد قمر درجہ خامسہ اوّل، جناب محمد بن صالح درجہ خامسہ دوم اور جناب مبارک احمد ناصر درجہ خامسہ سوم رہے اور حوصلہ افزائی کا انعام "انعام الرحمٰن درجہ اولیٰ نے حاصل کیا۔ جامعہ احمدیہ کے تربیتی احزاب کے اعتبار سے شجاعت گروپ اوّل، امانت دوم اور دیانت سوم رہا۔ مجموعی ٹرافی تینوں زبانوں کے مقابلوں میں شجاعت گروپ نے حاصل کی۔

نتیجہ کے اعلان کے بعد تقسیم انعامات کی کارروائی شروع ہوئی۔ مکرم نور الدین صاحب منیر وکیل التعلیم نے دوران سال علمی مقابلوں میں کامیابی حاصل کرنے والے طلبہ میں انعامات تقسیم فرمائے جس کے بعد اختتامی خطاب میں آپ نے طلبہ کو جامعہ احمدیہ کے قیام کی غرض اور اس کے مختلف ادوار کی تاریخ بتلائی اور انہیں متعدد نصائح فرمائیں۔

صدر اجلاس کے اس اختتامی خطاب کے بعد نائب الرئیس نے مہمان خصوصی، منصفین کرام اور سامعین کا شکریہ ادا کیا۔ پھر مہمان خصوصی نے دعا کرائی اور یہ اجلاس برخاست ہوا۔ پھر مسجد حسن اقبال میں نماز مغرب و عشاء ادا کی گئیں اس کے بعد مدعوین حضرات نے عشائیہ میں شرکت کی۔ آخر میں مکرم منیر الدین احمد صاحب سابق مبلغ سویڈن نے بیرونی ممالک سے متعلق سلائیڈز دکھائیں نیز جامعہ کے سالانہ کھیلوں کے مقابلہ کی متحرک فلم بھی دکھائی گئی۔ جس کے بعد یہ تقریب اختتام پذیر ہوئی۔

(نامہ نگار)

شانِ رسول عربی ﷺ

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے کلمات طیبات
مؤلفہ مولوی سلطان احمد فاضل
کاغذ عمدہ۔ چھپائی آفسٹ۔ قیمت -/۱۰ روپے

کلام مصلح۔ مرتبہ مبشر احمد راجیکی
کاغذ عمدہ۔ چھپائی آفسٹ۔ قیمت -/۵ روپے
(زیر اشاعت) مطلوبہ تعداد سے مطلع فرمائیں

ناشر۔ محمد شریف خالد
مجلس تالیف و ترجمہ پاکستان ربوہ

اعلان تعطیل

۷ راپریل بروز جمعرات دفتر الفضل مجلس مشاورت کی تعطیل کی وجہ سے بند رہے گا اور پرچہ شائع نہیں ہوگا۔ قارئین و ایجنٹ صاحبان مطلع رہیں۔ (مینیجر)

جائیداد کی خرید و فروخت

ربوہ میں ہر قسم کی جائیداد کی خرید و فروخت کے لئے آپ کی سہولت کے پیش نظر ایک واحد رجسٹرڈ ادارہ کھولا گیا ہے۔ اس باقاعدہ ادارے کا دفتر قومی مرکزی بچت بینک کے متصل دفتر خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے بالمقابل واقع ہے۔

ہمیں آپ اپنی خدمت کے لئے ہر وقت مستعد پائیں گے۔ ربوہ شہر اور مضافات میں نہایت مناسب اصول پر پلاٹس، مکانات اور زرعی زمین برائے فروخت موجود ہیں۔

احمد اسٹیٹس
پراپرٹی ڈیلر رجسٹرڈ انس مارکیٹ ربوہ

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴